سوال

(525)الگ الگ افراد کا خطبہ دینا اور جماعت کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں جمعہ کے دن خطبہ جمعہ ایک عالم دین دیتے ہیں جبکہ جماعت کا فریضہ مسجد کے قاری صاحب سرانجام دیتے ہیں کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے کہ خطبہ عالم دے اور جماعت کوئی دوسرا قاری کرائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وسنت سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص خطبہ دے وہی جمعہ کی نماز پڑھائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عمل پر مداومت فرمائی ہے، خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کا بھی یہی معمول تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ’’تم اس طرح نماز پڑھو جیسا کہ تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔‘‘[1] لیکن اگر کسی عذر کی بنا پر خطبہ ایک عالم دین دیتا ہے اور جماعت کوئی دوسرا شخص کراتا ہے تو جائز ہے اور نماز میں کوئی خرابی نہیں ہوگی، اگر کوئی عذر کے بغیر ایسا کرتا ہے تو سنت کی خلاف ورزی کا گناہ ضرور ہوگا البتہ نماز ہو جائے گی لیکن اسے معمول بنانا کسی صورت میں صحیح نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کا معمول ہے کہ جو خطبہ دیتا وہی نماز پڑھاتا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الصلوٰۃ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:439